علم الامراض

تصنیف

سید اشرف علی جی۔ ایم۔ سی۔ بی۔

اسسٹنٹ سرجن

مدرس علم قابلہ کیمبل میڈیکل اسکول سیالدہ

[سابق مدرس علم طب میڈیکل اسکول آگرہ]

نظر ثانی

مصنف کی ہوکر چوتھے بار چھاپا گیا

کلکتہ

مطبع مظہر العجایب

سنہ ۱۸۷۶ء

(فی جلد قیمت چہ روپیہ)

علم الامراض

تصنيف

سيد اشرف علي جي · ايم · سي · بي ·

اسسٹنٹ سرجن

مدرس علم قابلہ کمبل مڈیکل اسکول سیالدہ

[سابق مدرس علم طب مڈیکل اسکول آگرہ]

نظر ثاني

مصنف کي هوکر چوتهي بار چهاپا گيا

کلکتہ

مطبع مظہر العجايب

سنہ ۱۸۷۶ ع

(في جلد قيمت چهہ روپيہ)

اشتہار

فہرست علم الامراض

صفحہ

صفحہ

صفحہ

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق بے نیاز اور نعت رسول مقبول محمد مصطفیٰ اور اُنکی اولاد و اصحاب کے ظاھر ھو کہ حقیر نے اس کتاب کو چوتھی بار زمانۂ قلیل مین نظر ثانی کرکے واسطے فائدۂ عام کے چھپوایا ●

طب وہ علم ھی جس سے انسان کي تندرستي اور بیماري کا حال دریافت ھوتا ھی اور اُسکے قاعدون پر عمل کرنے سے صحت کا قیام اور مرض کا زوال ھوسکتا ھی ● تعریف تشریح کي ● تشریح وہ علم ھی جسکے ذریعہ سے اعضا کي ساخت اور شکل اور مقدار اور عدد اور وضع دریافت کیجاتي ھی ● تعریف فزیا لوجي کي ● فزیا لوجي اُس علم کا نام ھی جس مین انسان کے زمانۂ صحت کے احوال مثل پرورش جسم اور خروج رطوبات اور دوران خون اور حرکت تنفس اور کیفیت قوت ھاضمہ اور جاذبہ ● اور حقیقت تولد انسان اور پیدایش ھر عضو بدن اور اُنکے افعال وغیرہ بیان کئے جاتے ھین ● تنبیہ ● طبیب بغیر جاننے علم تشریح اور فزیا لوجي کے صحت اور مرض مین بخوبي تمیز اور اُن بیماریون مین جو باھم متشابہ ھین اچھي طرح تشخیص نہین کرسکتا اور نہ مضامین طب کو جیسا کہ چاھئے سمجھہ سکتا ھی لہذا ممکن نہین کہ بدون جاننے ان علمون کے حکیم حکیم ھو پس اگر کوئي شخص علم طب مین کمال حاصل کیا چاھے تو خاص کران دو علمون کو بہت شوق اور جانفشاني سے سیکھے ●

Health and disease

تعریف صحت و مرض کی

علم طب مین قبل جاننے اور باتون کے پہلے تعریف صحت اور مرض کا جاننا چاھئے یعنے یہہ بات کہ حالت تندرستي اور بیماري کسي کہتے هین پس معلوم کرو کہ هیلت یعنے صحت اطبا کے نزدیک بدن انسان کی اوس حالت اصلي کا نام هی جسکے سبب سے تمام اعضا کی ساخت اور اونکے افعال مین کسی طرح کا نقصان واقع نهو اور بر خلاف اسکے ڈیزیز یعنے مرض اوس حالت غیر طبعي کو کہتے هین جس سے کسی عضو کے فعل اور بناوٹ مین نقصان اور خلل واقع هو • صحت هر ایك قسم کے آدمیون مین مختلف هی یعني جن لوگون کے مزاج اور قوی قوی هین انکی صحت بهی قوی هی اور جنکی قوتین اور مزاج ضعیف یا نازک هین اونکی صحت بهی ضعیف اور خفیف هی اور اسی طرح مرض بهی حسب اختلاف اعضا اور اسباب و غیرہ کے طرح بطرح کے هین •

Temperaments

تقسیم مزاج کي

مزاج کی تعریف مین بہت بکھیڑے اور جھگڑے هین لیکن اسقدر سمجھ لینا کافي هی کہ مزاج بدن کی ایک کیفیت کا نام هی جسکو انگریزی مین ٹمپریمنٹ کہتےهین اور طبیبون نے اوسکی چار قسمین ٹھہرائي هین • پہلی سنگوین ٹمپریمنٹ علامات اوسکی یہہ هین خون کا غلبہ — جسم کي فربہی — عضلات کی مضبوطی اور سختی بال کا سرخ یا بهورا هونا — چہرہ کی سرخی — جلد ملایم و پتلی — شرائین موٹی و بهری هوئین — دوران خون کی تیزي — حرکات مین چالاکی — نبض کا تیز اور بڑهونا — جلد جلد غصہ آنا — ایسے مزاج

والون کو ایکیوٹ انفلامیشن اور ایکیوٹ ھمرج کی بیماریان لاحق ھوتی ھین اور ایسے مزاج کو یونانی طبیب دموی کہتے ھین • دوسری • فلگ میٹک ٹمپریمنٹ علامات اسکی یہہ ھین غلبہ بلغم کا - فربھی اور گولائی بدن کی - زیادتی چربی کی - رنگ جلد کا پھیکا ھونٹھہ موٹے عضلات ملایم و پتلے آنکھین سفید یا مایل بسیاہ ھی - بال پتلے - دوران خون کی سستی - نبض دھیمی - تمام افعال جسمانی و روحانی میں سستی و کاھلی - جسم میں سردی و رطوبت کی زیادتی - ایسے مزاج والون کو کنٹھہ مالا اور سل وغیرہ کے امراض ستاتے ھین اور اسطرحکے مزاج کو طبیب یونانی بلغمی کہتے ھین • تیسری • بیلیس ٹمپریمنٹ علامتین اسکی یہہ ھین جسم اوسط درجہ پر ھوتا ھی — اور عضلات سخت - بشرے سے تیزی اور چالاکی معلوم ھوتی ھی - آنکھین بھوری یا سیاہ - اور جلد کے نیچے کی رگین موٹی اور دبیز اور اوبھری ھوئی رھتی ھین - نبض بھری ھوئی لیکن بہت تیز نہین - طبیعت ھر ایک چیز مین خوض کر جاتی ھی - محنت کشی کی عادت ھوتی ھی - ایسے مزاج والون کو آلات الھضم کے امراض بیشتر لاحق ھوتے ھین اور اطباء یونان اس مزاج کو صفراوی بولتے ھین • چوتھی • میلن کولک - علامات طبیعت بردبار اور متحمل ھوتی ھی ھمیشہ خیالات خام و افکار فاسدہ رھتے ھین - اور باقی علامتین اسکی کچھہ ملتی ھوئی علامات صفراوی سے ھین اور طبیب یونانی کی اصطلاح مین ایسے مزاج کو سوداوی بولتے ھین علاوہ اسکے ایک اور طرحکا بھی مزاج ھوتا ھی جسکو اطباء فرنگ نروس کہتے ھین علامتین اوسکی یہہ ھین چہرہ خوش ترل - عضلات پتلے اور نرم - بال بھورے - ھونٹھہ پتلے - آنکھین روشن اور چمکتی ھوئین — نبض باریک اور تیز — وھم کا غلبہ - خیالات مین جلدی - حرکات مین تیزی - صحت بہت نازک ھوتی ھی یعنے ادنی سبب سے بیماری لاحق ھو جاتی ھی - ایسے مزاج والون کو اعصابی و دماغی بیماریان مثل خفقان وغیرہ کے عارض ھوا کرتی ھین •

طبیعت غیر معمولی یعنی ایڈی اوسنکریسی کی اقسام • وہ طبیعت جو مخالف طبایع اکثر انسان کے ہوتی ہی اوسکی تین قسم ہین • ایک • وہ جو دوا کی تاثیر کو نہایت جلد قبول کر لیتی ہی یا بالکل قبول نہین کرتی مثلا بعض آدمیون کو کیلومل زیادہ مقدار سے بہت دنون تک کہلانے سے کچھہ اثر نہین ہوتا اور برخلاف اسکے بعض لوگون کو ایک گرین کیلومل کہانے سے بہت جلد منہہ آجاتا ہی • دوسری • وہ کہ بعض غذا جیسے کہ گوشت و مچھلی و غیرہ بعض طبیعت مین سمیت کی تاثیر پیدا کرتی ہی جس سے قی اور نہایت بیچینی ہوتی ہی • تیسری • وہ کہ جسمین دوا کی تاثیر بالکل اولٹ جاتی ہی یعنی اوسکے اثر کو طبیعت بالعکس قبول کرتی ہی مثلا مسہل دینے سے قبض ہو جاتا ہی اور قابض دوا دینے سے دست آنے لگتے ہین •

Varieties of disease

مرض کے اقسام

مرض کے پانچ انواع ہین • نوع اول • وہ مرض ہی جو مختلف طریقون سے حادث اور لاحق ہوتا ہی • نوع دوم • وہ مرض ہی جسکا انتقال ایک آدمی سے طرف دوسرے کے کئی صورت سے ہوتا ہی • نوع سوم • وہ مرض ہی جسکے قیام کا زمانہ کئی طور پر ہوتا ہی • نوع چہارم • وہ مرض ہی جسکی ہیئت اور حالت چند طرح پر ہوتی ہی • نوع پنجم • وہ مرض ہی جسکی خاصیت مختلف ہی -- اور ہر ایک نوع کی متعدد قسمین ہین چنانچہ نوع اول کی تین قسم ہین • پہلی • ایپی ڈیمک یعنی وہ مرض ہی جو بہت سے آدمیون کو غیر معین جگہہ اور ایک موسم مین لاحق ہو اور ایسا مرض ایام غیر مقررہ مین بہی حادث ہوتا ہی جیسا کہ بخار و چیچک و ہیضہ وغیرہ • دوسری • انڈیمک یعنی وہ مرض جو خاص کسی جگہہ مین حادث ہو جیسا کہ گھیگھا غیرہ کہ اکثر خاص ملکون مین مثل نیپال وغیرہ کے ہوا کرتا ہی • تیسری

اسپوریڈک یعنے وہ مرض جو بہت سے آدمیون مین سے خاص خاص آدمی کو عارض ہو۔ اور نوع دوم کی دو قسم هین • پہلی • کنٹیجیس یعنے وہ مرض جو ایک آدمي سے دوسرے آدمي مین چھوت لگنے سے سرایت کرتا هی جیسا کہ چیچک و خارش وغیرہ • دوسری • هیریڈیٹری یعنے مرض موروثي جو باپ سے بیٹے کو اور بیٹے سے پوتے کو نسلا بعد نسل پہنچتا هی مثل آتشک او سل اور کنٹھہ مالا و جذام وغیرہ کے • نوع سوم کي دو قسم هین • پہلی • ایکیوٹ یعنے مرض حاد جو شدت کے ساتھہ تھوڑے دن تک رھتا هی • دوسری • کرانک یعنے مرض مزمن جو بہت دنون تلک قائم رھتا هی اور شدت اوسمین کم هوتی هی • نوع چہارم کی یہہ تین اقسام هین • پہلی • کنٹینیوڈ یعنے مرض دایمی جو کہ همیشہ ایک هیئت اور کیفیت کے ساتھہ قایم رهتا هی • دوسري • انٹرمیٹنٹ یعنے وہ جو باري سے آیا کرتا هی • تیسری • ریمیٹنٹ یعنے وہ مرض جو کبھی کم اور کبھی زیادہ هوجاوے • نوع پنجم کی تین اقسام یہہ هین • پہلی • اسٹرکچرل یعنے وہ مرض کہ جسکی جہت سے اعضا کی ساخت مین تبدیل واقع هو • دوسري فنکشنل یعنے وہ کہ جسکے باعث سے افعال مین فتور هو • تیسری • ملگننٹ یعنے وہ بیماري جو ایک عضو سے شروع هو کر تمام جسم مین پھیل جاتی هی اور کوئی علاج اسمین موثر نہین هوتا جیسا کینسر یعنے سرطان •

Causes of disease

اسباب کي تعریف اور تقسیم

اسباب جمع سبب کی هی اور طبیبونکی اصطلاح مین سبب اوس شی کا نام هی جو انسان کی بیماری کو پیدا کرے اور اوسکی دو نوع هین • ایک پری ڈسپوزنگ کاز یعنے داخلی سبب • دوسری• اکسائی ٹنگ کاز یعنے خارجی • سبب داخلی وہ جو خارج مین نہین پایا جاتا بلکہ جسم مین موجود هوتا

هی اور خارجی وہ جسکا وجود ایلا بدن کے باہر ہوتا ہی • سبب داخلی چند طرحپر ہین • اول • ضعف لانے والی چیزین مثلاً کم مقدار یا ہلکی غذا کا کہانا یا کثرت محنت و مشقت جسمانی و روحانی یا مسکر چیزونکی عادت یا افسوس و غم و فکر • دوم • وہ اشیا چو قوتون کو اس درجہ پر زیادہ کردیتی ہاین کہ ادنی سبب سے مرض کو قبول کرلیتی ہین • سوم • مرض سابق • چہارم • مرض لاحق • پنجم • مزاج موروثی • ششم • مزاج مطلق • ہفتم عمر • ہشتم مرد اور عورت کا ہونا • نہم • پیشہ اور حرفہ • اور سبب خارجی کی دو قسم ہین • ایک • وہ جو محسوس ہوتے ہاین • دوسری • وہ جو محسوس نہیں ہوتی محسوس کی چند صورتین ہین • اول چوٹ اور دباو و غیرہ • دوسری سوزش ازر اور اکال چیزون کا بدن پر لگنا • تیسری • خراب اور ثقیل غذا کا کہانا • چوتھی • محنت اور ورزش جسمانی جس سے عضلات وغیرہ مین صدمہ پہنچے مثل دوڑ دھوپ اور کشتی • وغیرہ کے • پانچوین • کثرت سے رطوبات کا خارج ہونا جیسا کہ دست اور خون کے جاری ہونے مین • چھٹی • غلاظت اور کثافت مین رہنا • ساتوین • تبدیل موسم اور غیر محسوس کی مثال سمیت ہوا کی ہی •

Symptoms of disease

علامات کی تعریف اور تقسیم

علامات جمع علامت کی ہی اور طبیبون کے عرف مین علامت وہ چیز ہی جو دلالت کرتی ہی اوپر حالت صحت و مرض انسان کے ـ علامت مرض کی چند قسم ہین • پہلی • ڈائگناسٹک یعنی وہ خاص علامتین جنسے ایک مرض دوسرے مرض سے تمیز اور تفریق کیا جاتا ہی • دوسری • پراگناسٹک یعنی وہ علامتین جن سے مرض کا آیندہ حال معلوم ہوتا ہی • تیسری • تھیرا پیوٹک یعنی وہ علامتین جنسے یہہ بات معلوم ہوتی ہی کہ کس قسم کا علاج کرنا چاہئے اور

جو علامتین کہ سننے اور دیکھنے وغیرہ سے تعلق رکھتی ہیں اونکو اصطلاح مین فزیکل سائین یعنی نشانی بولتے ہین مثلا امراض سینہ مین سینہ ٹھوک کریا سینہ مین اکاکر جو آواز سنتے ہین وہ نشانی اوس مرض کی کہلاتی ہی

Diagnosis

تشخیص

مرض کی تشخیص کو انگریزی مین ڈائگینوسس کہتے ہین بعض مرض مین بہت مشکل سے اور بعض مین آسانی سے تشخیص حاصل ہوتی ہی طبیب جتنا زیادہ تجربہ کار ہوگا اوسیقدر تشخیص مین زیادہ مشاق ہوگا اور طبیب کی رای کا صائب اور سالم ہونا بھی ایک شرط ہی واسطے درستی اور صحت تشخیص کے * طریقہ اسکا مختلف ہی یعنی کبھی اسباب اور علامات اور نشانیون سے اور کاھی باعتماد تجربہ کے تشخیص کرتے ہین علاج مین تشخیص ایک مقدم اور ضروری امر ہی اسلئے کہ دوا کا نفع اور نقصان اکثر اسی پر منحصر ہی اور جب مرض کی تشخیص ہوگئی تو گویا مریض کو آدھی شفا حاصل ہوگئی کیونکہ بعد پہچان اپنے مرض کے علاج بہت سہل ہی *

Prognosis

انجام

مرض کے آیندہ حالات کو [مثل ترقی و تنزل بیماری یا حیات و موت بیمار] پراگنوسس یعنی انجام مرض کہتے ہین طبیب کو چاہئے کہ ایسے امور کے جاننے اور کہنے مین بہت احتیاط کرے کیونکہ اسبات پر طبیب کی خوش نامی اور بد نامی اور مریض کا فائدہ و ضرر اور اسکی راحت و تکلیف منحصر ہی

Treatment

تریٹ منٹ یعنی علاج

واضح ہو کہ ریشنل تریٹ منٹ اوس علاج کو کہتے ہین کہ مرض کی

حقیقت اور کیفیت اور دوا کی طبیعت اور اوسکی افعال سے واقف ہوکر معالجہ کرین اسپیریکل ٹریٹمنٹ وہ علاج ہی کہ نہ تو مرض کی حقیقت سے بخوبی اطلاع ہو اور نہ دوا کی تاثیر کی وجہ سے کچھہ واقفیت ہو جیسا کہ استعمال کونین کا تپ و لرزہ مین کہ یہہ محض اپنی خاصیت سے اس بیماری مین فائدہ بخش ہی نہ کیفیت کی وجہ سے اور کیوریٹو وہ علاج ہی کہ جس سے مرض بالکل زایل ہو جای اور پیلی ایٹو وہ نہ جس سے مرض مین تخفیف اور افاقہ ہو اور پریونٹو وہ علاج ہی کہ جس سے مرض نہونے پاوے اور صحت محفوظ رہی • واضح ہو کہ منجملۂ علامات احوال بدن کے قارورہ و نبض عمدہ اور مشہور علامتین ہین اور اکثر ہندوستانی لوگ یہہ سمجھتے ہین کہ طب انگریزی مین انکا بیان کچھہ نہین ہی حال آنکہ یہہ فہم اونکا صریح بیجا اور محض غلط ہی بس ان دونون باتون کے لحاظ سے بیان مختصر خاص کر ان دو علامتون کا کیا جاتا ہی •

Urine

بیان یورن یعنے قارورہ کا

عربی لغت مین قارورہ اوس شیشہ کا نام ہی جسمین پیشاب دیکھا جاتا ہی اور بھی معنے اوسکے مطلقا ہر شیشہ کے ہین جسمین شراب وغیرہ رکھی جاتی ہی لیکن عرف مین اطباء یونانی کے قارورہ پیشاب کو کہتے ہین • پیشاب ایک رطوبت ہی جو گردہ مین خون سے علیحدہ ہوکر یوریٹرز (۱) کی راہ سے مثانہ مین آتی ہی اور مثانہ سے بذریعہ سوراخ نانزہ کے دفع ہوا کرتی ہی اور حالت صحت مین وقت خارج ہونے کے حرارت پیشاب کی مثل حرارت جسم کے ہوتی ہی اور رنگ اوسکا شفاف قدرے سرخی مایل اور بو عجیب طرحکی اور ذایقہ تلخ و نمکین ہوتا ہی اور فورا پیشاب کرنے کے بعد اوسمین کسیطرحکی

---

(۱) یوریٹرز ان دو نالیون کو کہتے ہین جو گردہ سے نکل کر مثانہ تک پہونچی ہین •

تبدیل نہین هوتی اگر حالت صحت کے پیشاب مین لٹمس پیپر (۱) ڈالین تو سرخ رنگ کا هو جاتا هی اور جوش دینے سے کسیطرحکا تغیر اوسمین نہین هوتا اور معدنی تیزاب (۲) اسمین ڈالنے سے کوئی چیز ته نشین نہین هوتی مگر اکزیلیت آف لایم ڈالنے سے قدرے سفیدی مثل ابر کے پھیل جاتی هی اور اگر کھار چیزین اور مرکبات چاندی وغیرہ اوس مین ڈالین تو سفید منجمد ته نشین هوتا هی • جب پیشاب کو دیر تک رکھین تو پہلے بلغم ابر کے موافق پیشاب سے علیحدہ هوکر برتن کی پیندے مین جم جاتا هی جسکو میوکس (۳) کہتے هین بعدہ اجزا اوسکے متفرق هوکر اوسمین سے بد بو آنے لگتی هی اور کیفیت آلکلی یعنے کھار کی پیدا هو جاتی هی اور هلدی کا رنگا هوا کاغذ اوسمین ڈالنے سے بادامی رنگ کا هو جاتا هی زان بعد ایک دو روز رکھنے سے بو زیادہ هو جاتی هی اور نیلے یا خاکی رنگ کی پھپھوندی اوپر پیشاب کے تیر اوٹھتی هی اور دانے فاسفیت آف سوڈا و غیرہ کے پیندے یا اوسکے اطراف مین جمع هوتے جاتے هین • حالت تندرستی کا پیشاب مرکب هی پانی اور یوریا اور یورک ایسڈ اور چند قسم کے نمک اور اجزاء حیوانی سے باین تفصیل که ایک هزار حصه پیشاب مین - پانی - نو سو پچاس حصے - یوریا - پچیس ۲۵ حصے - یورک ایسڈ - ایک حصه - چند اقسام کے نمک (۴) - چودہ حصے - اجزاء حیوانی (۵) - دس حصے پائے جاتے هین • وقت اور موسم کے اختلاف سے بھی پیشاب کے مقدار مین فرق هوا کرتا هی یعنے صبح و شام

---

(۱) یعني نباتی نیلے رنگ کا کاغذ •
(۲) جیسا که شورہ کا تیزاب وغیرہ •
(۳) یعنی لعابدار رطوبت •
(۴) مراد اس سے وہ نمک هین جو تیزاب گندھک اور نمک اور فاسفورک ایسڈ سانهه سوڈ اور پٹاس اور لایم اور میگنیشیا کے ملکر نمک بنتے هین •
(۵) مراد اس سے میوکس اور لیک تک ایسڈ وغیرہ هی

کے وقت زیادہ اور دو پہر کو کم پیشاب ہوا کرتا ہی اور گرمی کے موسم مین پیشاب کم اور پسینا زیادہ اور جاڑے کے موسم مین پیشاب زیادہ اور پسینا کم ہوتا ہی • از روے حساب اوسط درجے کے چوبیس گھنٹے مین اکتالیس اونس یعني تریب سو اسیر کے ایک آدمی پیشاب کرتا ہی • حالت مرض مین بھی پیشاب کي مقدار مین کمی اور بیشي واقع ہوتي ہی چنانچہ بخار اور اسہال اور ہیضہ اور جلندھر مین پیشاب کم اور تپ لرزہ مین لرزہ کے وقت اور بائے گولہ مین نوبت کی حالت مین پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور جب جلد اور پھیپھڑوٗ سے ابخرہ زیادہ اوٹھتے ہین تو پیشاب کم ہوتا ہی اور بعض مرض مین پیشاب بالکل نہین ہوتا ہی جیسا کہ گردہ کی شدت سوزش مین • حالت صحت مین پیشاب کا وزن متناسبہ ایک ہزار پانچ سے ایک ہزار پچیس تک ہي جب یہہ وزن ایک ہزار پانچ سے کم ہو تو مرض البیو مینیوریا پر دلالت کرتا ہی اور اگر ایک ہزار پچیس سے زیادہ ہو تو یہہ مرض ذیا بیطس کی دلیل ہی • مردون کے پیشاب کا وزن متناسبہ بہ نسبت عورتون کے زیادہ ہوتا ہی اور لڑکپن سے جوانی تک یہہ وزن بڑھتا جاتا ہی اور جواني سے بڑھاپے تک گھٹتا جاتا ہی اور جب حیواني غذا کھائی جاوے تو وزن متناسبہ پیشاب کا زیادہ اور نباتي چیزین مثل ترکاری و لیمو و غیرہ کے کھاوین تو وزن مذکور کم ہو جاتا ہی • جو پیشاب کہ بعد ہضم غذا کے ہوتا ہی اوسکو یوریناٹی کائی لائی کہتے ہین اور وزن متناسبہ اوسکا زاید ہوتا ہی اور جو پیشاب اون چیزون کے کھانے پینے سے پیدا ہوتا ہی جس مین غذائیت نہین ہی مثل پانی و شربت وغیرہ کے اوسکو یوریناپوٹس بولتےہین اور وزن متناسبہ اوسکا کم ہوتا ہی •

رنگ قارورہ • حالت صحت مین جب پیشاب زیادہ ہوتا ہی تو رنگ اوسکا ہلکا اور جب کم ہوتا ہی توگھرا رنگ ہوتا ہی اور جب کیلوس یا دودہ یا میوکس یا آرتھي فاسفیٹ (۱) پیشاب کے ساتھہ خارج ہو تو اوسکا رنگ

---

(۱) ایک طرح کی ریت ہي •

سفید نیلاپن لئے هوتا هی اور اگر صفرا پیشاب مین زیادہ ملا هو تو اوسکا رنگ زرد مائل بسبزی یا خوب زرد هوتا هی اور اگر پر پیورک ایسڈ کے مرکبات پیشاب مین پائي جاوین تو رنگ اوسکا نا فرمائي هوتا هی جیسا که سوزشي بیماریون مین اور جب پیشاب مین خون ملا رهتا هی تو خوب سرخ رنگ هوتا هی ور جب میلی نك ایسڈ ملا هو تو سیاه رنگ کا اور سیانئي اي نیورك ایسڈ ملا هو تو نیلے رنگ کا پیشاب هوتا هی اور بعض دوا یا غذا کے سبب سے بهی پیشاب کے رنگ مین تغیر هو جاتا هی جیسا که ریوند چینی یا سجیتهه یا چقندر یا اور بعض نباتي چیزون کے کهانے سے جسکا جیسا رنگ هوتا هی ویسا هی پیشاب بهی آتا هی •

بوی قارورہ • جب پیشاب زیادہ اور رنگ اوسکا خفیف هو تو بو کم آتي هی بخلاف اسکے جب رنگ گهرا اور پیشاب کم هو تو بو زیادہ هوتي هی اور اکثر امراض عصبي مین یا بعض خوشبو دار غذا کهانے سے پیشاب مین خوشبو بهی آتي هی اور حرام مغز کی بیماریون مین پیشاب مین بو ایمونیا کی سی آتي هی اور مرض ذیا بیطس مین مثل شربت کے بو آتی هی اور ذایقه بهی میٹها هوتا هی • جاننا چاهئے که حالت مرض کے پیشاب دو قسم هین • اول قسم وہ هی که جس مین کوئي اصلی جزو پیشاب کا زیادہ یا کم هو یا بالکل نهو • دوسری قسم یهه هی که جو اجزاء پیشاب کے حالت صحت مین هوتی هین اونکے علاوہ کوئی اور چیز جسکی تفصیل ذیل مین مندرج هی پیشاب مین پائی جاے • اول ایمونیا اور لایم کے نمک • دوم وہ چیزین جو غذا کے هضم نهونے کے سبب سے پیشاب مین پائي جاتي هین جیسا که شکر اور صفرا اور چربی اور کائل وغیرہ • سوم خون اور اوسکے اجزاء یعنے فائیبرن اور البیومن اور سرخ دانے • چهارم وہ رطوبتین جو آلات البول کی راهونکي جهلی سے خارج هوکر پیشاب مین ملتي هین جیسا که میوکس اور پیپ اور ایپي تهلیل اسکیلز اور کاسٹس وغیرہ • پنجم وہ رطوبتین جو آلات البول کے اطراف کے مقامات سے خارج هوکر

پیشاب کے ساتھہ ملتی ھین جیسا کہ منی اور ریم • ششم وہ زھردار چیزین جو کھانے کے بعد پیشاب کے ساتھہ خارج ھوتی ھین •

شناخت قارورہ • اگر حالت مرض کے پیشاب مین کھار چیزین زیادہ ملی ھوئی ھون تو ھلدی کا رنگا ھوا کاغذ اوسمین ڈالنے سے بھورے رنگ کا ھو جائیگا • اگر پیشاب مذکورہ مین تیزآب زیادہ ملا ھوا ھو تو نباتی نیلے رنگ کا کاغذ اسمین ڈالنے سے سرخ رنگ کا ھو جاتا ھی • اگر البیومن یا فاسفیٹ کی آمیزش ھو تو پیشاب گرم کرنے سے یہہ دونون چیزین تہنشین ھو جاتی ھین اور اگر یوریٹ آف سوڈا اور یوریٹ آف ایمونیا کی آمیزش ھو تو گرم کرنے سے پیشاب مین حل ھوجاوینگی اور واسطے تمیز اِس بات کے کہ پیشاب مین البیومن ھی یا فاسفیٹ بہتر تدبیر یہہ ھی کہ بعد گرم کرنے پیشاب کے شورہ کا تیزآب اوسمین ڈالین پس اگر البیومن ھی تو تہنشین ھوجاویگی اور اگر فاسفیٹ ھی تو پیشاب مین حل ھو جاویگی • اگر پیشاب مین یورک ایسڈ ھو اور شورہ کا تیزاب اسمین ڈالین تو یورک ایسڈ بصورت دانون کے تہنشین ھوجاتی ھی اور یہہ تیزاب اکزیلیٹ آف لایم کو پیشاب مین حل کردیتا ھی • جب پیشاب مین صفرا ھو تو اسمین شورہ کا تیزاب تھوڑا سا ڈالنے سے سبز رنگ کا اور زیادہ ڈالنے سے اولاً سرخ بعدہ بھورے رنگ کا پیشاب ھو جائیگا • اور صفرا کی شناخت کا عمدہ طریقہ یہہ ھی کہ تھوڑے سے پیشاب مین دو تین قطرے تیز تیزاب گندھک کے ڈالکر گرم کرین اور تھوڑی سی شکر یا شیرہ اسمین ڈال دین پس اگر صفرا ھوگا تو پیشاب مذکور اِس حالت مین سرخ رنگ کا ھوجائیگا • اگر یوریا بمقدار زیادہ پیشاب مین پائی جاوے تو ھموزن اس پیشاب کے شورہ کا تیزاب اسمین ڈالکر رکھہ چھوڑین کہ اِس حالت مین دانے نیٹریٹ آف یوریا کے بن جاوینگے • نمک کا تیزاب یورک اور ھیپورک ایسڈ کو پیشاب مین تہنشین اور فاسفیٹ اور اکزیلیٹ آف لایم اور سسٹین کو پیشاب مین حل کردیتا ھی • اگر میوکس پیشاب مین ھو تو سرکہ کا تیزاب اسمین ڈالنے سے پیشاب گدلا ھو جاتا ھی •

کاسٹک ایمونیا پیشاب میں ڈالیں تو ارتھی فاسفیٹ کو تہ نشین اور مٹی کو حل کردیتا ہی • فاسفیٹ آف لایم کی شناخت کے لئے اکزلیٹ آف ایمونیا کو پیشاب میں ڈالتے ہیں جس سے ایک سفید منجمد تہ نشین ہوجاتا ہی کاسٹک پٹاس پیشاب میں ڈالیں تو یورک ایسڈ اور یوریٹ آف سوڈا اور یوریٹ آف ایمونیا کو حل کر دیتا ہی • اگر پیشاب میں شکر کے پائے جانیکا شبہ ہو تو اوسکی شناخت یہہ ہی کہ چند قطرے سولوشن آف سلفیٹ آف کاپر ڈالیں تاکہ پیشاب کا رنگ خفیف نیلا ہوجاوے بعد اوسکے بمقدار زیادہ لیکر پٹاس ڈالکر جوش دیں پس اگر شکر ہی تو اوس حالت میں سرخ رنگ ریڈ اکسایڈ آف کاپر تہ نشین ہوگا اور جو شکر نہیں ہی تو اس تدبیر سے سیاہ رنگ بلاک اکسایڈ آف کاپر منجمد ہوکر تہ نشین ہوجائیگا • جب حاملہ عورت کا پیشاب ایکدو روز تک رکھہ چھوڑا جاوے تو ایک سفید جھلی مثل بالائی کے اوپر پیشاب کے جم جاتی ہی بعد ازاں اوس پیشاب سے سڑے ہوئے پنیر کی بو آتی ہی • جس پیشاب میں خون ہوتا ہی تو رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہی اور اوس پیشاب کو گرم کرکے شورہ کا تیزاب اوسمیں ڈالیں تو خراب بھورے رنگ کا منجمد تہ نشین ہو جاتا ہی اور اگر ایسے پیشابکو خورد بین سے دیکھیں تو خونکے روی اوسمیں دیکھائی دیتے ہیں • اگر پیشاب میں پیپ ہو تو رکھہ چھوڑنے سے خود بخود تہ نشین ہوجاتی اور ہلانے سے مثل ابر کے پیشاب میں پھیل جاتی ہی اور اگر اوسمیں سرکہ کا تیزاب ڈالیں تو پیپ مذکور پیشاب میں حل نہیں ہوتی اور خورد بین میں دیکھنے سے دانے پیپ کے معلوم ہوتے ہیں • جب کبھی منی پیشابکے ساتھہ نکلتی ہی تو بذریعہ خورد بین کے دیکھنے سے چھوٹے چھوٹے کیڑے منی کے اسمیں دکھائی دیتے ہیں • اگر پیشاب میں کیلوس ہو تو رنگ اسکا سفید مثل پیچ کے ہوتا ہی اور رکھہ چھوڑنے سے وہ کیلوس جم جاتا ہی • اگر پیشاب میں چربی پائی جاوے تو اوسکی شناخت یہہ ہی کہ اولا پیشاب کو یہاں تک جوش دیں کہ وہ بالکل اوڑ جاوے اور باقی اجزاء پیشابکے جو رہ جاویں اوسمیں

ایتھر ڈالدین جو چربی کو اون اجزا سے علیحدہ کولیتا ہی بعد ازان چربی اور ایتھر کو کسی برتن مین ڈالکر ہلکی آنچ دین کہ اس تدبیر سے ایتھر اڑجاتا ہی اور صرف چربی رہ جاتی ہی • علاوہ ان چیزون کے یورین کاسٹس یعنی ایک چیز جو شباہت رکھتی ہی ساتھہ چھوٹے چھوٹے نالیون گردہ کے کبھی کبھی پیشاب مین پائی جاتی ہی اور وہ خورد بین سے بخوبی شناخت کی جاتی ہی اور اوسکی کئی قسم ہین • اول ایپی تھلیل کاسٹ جو مشابہ جھلی کے ہوتی ہی • دوسری گرانیولر کاسٹ جنمین دانے دانے ہوتے ہین اور مرض نقرس مین ایسا پیشاب اکثر ہوتا ہی • تیسری ویکسی کاسٹ جو مثل موم کے ملایم و چمکدار ہوتی ہی • چوتی پرولنٹ جسمین پیپ ہوتی ہی • پانچوین بلڈی کاسٹ جسمین خون ہوتا ہی • کاہی قارورہ مین ریت بھی پائی جاتی ہی جب یہہ ریت سرخ اور دانے دار ہو تو یورک ایسڈ پردلالت کرتی ہی اور جب یہہ ریت سفید دانہ دار ہو تو ایمینائی کو میگنیشین فاسفیٹ پر دلالت کرتی ہی اور جب سفید مثل سفوف کے ہو تو ٹیریپل فاسفیٹ آف لایم کی پہچان ہی اور اگر گلابی ریت ہو تو اسکو یوریٹ اور فاسفیٹ آف ایمونیا جاننا چاہئے اور اگر زرد ہو تو اسکو یوریٹ آف ایمونیا اور یوریٹ آف سوڈا معلوم کرنا چاہئے اور اگر یہہ ریت بہوری مائل بسرخی ہو تو اوسکو یوریٹ آف سوڈا اور پر پیرریٹ سمجھنا چاہئے •

Pulse

بیان ارٹریل پلس یعنے نبض کا

نبض قلب اور شرائین کی حرکت کا نام ہی جسمین دو کیفیتین پائی جاتی ہین ایک کیفیت کھلنے کی اوسکو یونانی مین ڈایسٹول اور عربی مین انبساط کہتے ہین دوسری کیفیت سکڑنے اور بھچنے کے آسکو یونانیمین ڈایسٹول اور عربی مین انقباض بولتے ہین • اگر دل کی جگہہ پر ہاتہہ یا کان لگاوین تو

اوسکی حرکت اور قوت کا حال معلوم ہوجاتا ہی امراض قلب میں ضربات قلب کی تعداد اور قوت اور تواتر اور انتظام کا جاننا ضرور ہی کہ اوس سے مرض کی تشخیص بخوبی ہوجاتی ہی اور بذریعہ حرکت شریان کے حال آمد و رفت خون کا بھی دریافت ہو جاتاہی یعنی یہہ کہ ایک ضرب مین قلب سے کسقدر خون آتا اور جاتا ہی • اکثر لوگ علامت نبض کو باطل سمجھتے ہین اس جہت سے کہ وے لوگ نبض کے حال سے بالکل نا واقف ہین پر واقفکارون کے نزدیک یہہ بات صحیح نہین ہی ہان اگر لفظ باطل کی جگہہ مشکل کا لفظ کہین تو یہہ امر نبض کی ماہیت اور حقیقت کے انکشاف کے لئے ایک ذریعہ ہوسکتاہی • نبض دیکھنے مین چند امر کا لحاظ چاہئے •پہلے یہہ کہ بیمار کے پاس جاتے ہی فی الفور نبض نہ دیکھین کیونکہ مریض کو طبیب کے آنے سے کبھی بیقراری و ہراس یا شرم و حیا اور کبھی خوشی و فرحت حاصل ہوتی ہی جس سے نبض کے حال مین تغیر ہو جاتا ہی پھر چاہئے کہ مریض کے پاس ٹھہر کر اوسکی تشفی و دلجمعی کر کے نبض کا ملاحظہ کرین • دوسرے یہہ کہ جسجگہہ پر نبض دیکھی جاوے وہان پر شور وغوغا یا اور کوئی امر جس سے طبیب کی خاطر مین انتشار یا تشویش پیدا ہو نہونا چاہئے کیونکہ نبض کے حالات بغیر توجہ طبیعت اور جمعیت حواس کے اچھی طرح دریافت نہین ہوسکتے • تیسرے یہہ کہ نبض اوسوقت دیکھنی چاہئے کہ مریض کو خوشی یاغم وغصہ وماندگی اور بھوک و پیاس وغیرہ کی زیادتی نہو اور یہہ بات بھی جاننی چاہئے کہ حسب اختلاف مزاج اور عمر اور موسم اور ہوا وغیرہ کے نبض بھی ہرایک شخص کی مختلف ہوتی ہی پس کسی شخص کی نبض کا حال بخوبی اوسوقت معلوم ہوتا ہی کہ طبیب نے بارہا اوس شخص کی نبض دیکھی ہو اور اوسکی صحت اور مرض کی حالت سے واقفیت رکھتا ہو • چوتھے یہہ کہ جس ہاتھہ کی نبض دیکھی جاوے اوسکو ٹھہراے رکھین اور گھٹنے وغیرہ پر اوس ہاتھہ کو نہ ٹیکین اور نہ اوسکا سہارا دیوین اور ہاتھہ بندھا ہوا نہو اور مریض کو بٹھا کر نبض دیکھین • پانچوین یہہ کہ طبیب

کو چاهئے که نبض دیکهنے وقت هاتهه کے پکڑنے اور دبانے مین احتیاط کرے یعنے نه بہت زور سے اور نه بہت آهسته دباوے بلکه اولا نبض کی قوت اور ضعف کی آزمایش کرین پس اگر نبض قوی معلوم هو تو اندک زور سے دباکر حال دریافت کرے اور جو ضعیف هو تو انگلیونکو ہلکی رکهے • اگر نبض کی صرف ضربات شمار کرنی منظور هون تو ایک اونگلی ریڈیل ارٹری (۱) پر رکهنا کافی هی اور اگر اوسکے دوسرے حالات جو دقیق و باریک هین دریافت کرنی هون تو چار اونگلیان سوا انگوٹهے کے ریڈیل آرٹری کے اوپر ایک ساتهه برابر رکهنا چاهئے تاکه دباؤ هر ایک انگلی کا شریان مذکور پر برابر پہنچے نه کم نه زیاده اس صورت سے اونگلیون کے رکهنے کے بعد اگر چهنگلی سے آرٹری کو زیاده دباوین تو انگشت شهادت کو شریان کی اچک معلوم هو جاتی هی جس سے یهه بات دریافت هوتی هی که آیا اوسکے پرده مین قوت هی یا نهین • لڑکون کی نبض کی ضربات کا گنا بسبب سرعت حرکت کے مشکل هو تو اسٹیتهسکوپ سے قلب کی ضربات کو شمار کرنا ضرور هوتا هی لڑکونکی ضربات نبض زیاده هوتی هین به نسبت جوان کے اور جوانون کی به نسبت بڈهون کے اور عورتون کی به نسبت مردون کے زیاده هوتی هین اور دموی مزاج والے کی نبض زیاده چلتی هی به نسبت صفراوي اور بلغمی مزاج والون کے اور کهڑے هونیکی حالت مین نبض زیاده چلتی هی به نسبت بیٹهنے کے اور جاگنے مین زیاده به نسبت سونے کے اور صبحکو تیز به نسبت دو پهر کے سواے اسکے غذا اور قوت اور نقاهت سے بهی نبض مین اختلاف هوا کرتا هی اور جب لڑکا پیدا هوتا هی تو اکثر ایک منٹ مین ایکسو چالیس مرتبه نبض چلتی هی اور جب سات مهینے کا هو تو ایکسو بیس اور جب پانچ برسکا هوتا هی تو سو اور دس یا گیاره برسکا هوتا هی تو نوے اور پچیس برسکا هوتا هی تو پچهتر ضربات رهتے هین پس جوان آدمی کے پچهتر ضربات نبض هوا کرتی هین اور ضعیفی مین ستر اور بعض جوان آدمی کی نبض حالت صحت مین تیس

---

(۱) کلائی کی شریان جو انگوٹهے کی طرف هی اوسکو ریڈیل آرٹری کهتے هین •

ضرب چلتی هی اور عورتون کی نبض مردون سے تو ضرب زیادہ هوتی هی • وہ اسباب جو نبض کو تیز کرتے هین تفصیل اونکي یہہ هی • اول عضلات مین حرکت کا زیادہ هونا بسبب چلنے پهرنے و محنت مشقت و دوڑ دهوپ و غیرہ کے • دوسرے گرم چیزون کا کهانا پینا • تیسرے موسم کا زیادہ گرم هونا • چوتهے ضعف و نقاهت کا بشدت هونا • پانچوین بیخوابي • چهٹے فرحت اور خوشي کا حاصل هونا • ساتون خون کي زیادتي •

جو اسباب کہ نبض کو سست کردیتے هین وہ یہہ هین • اول سونا • دوم کسي ریاضت و مشقت سے تهك جانا • سوم ضعف کا هونا بغیر لاحق هوئے کسی مرض ظاهر کے • چهارم وہ خیالات جو دل کو سست کرتے هین جیساکہ رنج و غم و فکر و اندیشہ • پنجم سرد چیزونکا خارج یا داخل بدن مین استعمال کرنا • ششم کهڑے رهنے سے بیٹهہ جانا اورر بیٹهنے سے لیٹ جانا • جب قلب کا انقباض جلد جلد هوتا هی تو ایسي نبض کا نام فري کوئنٹ یعنی متواتر رکها گیا هی اور جب انقباض دیر مین هوتا هی تو اوسکو اِن فري کوئنٹ یعنی متفاوت بولتےهین اور جب انقباض انتظام کے ساتهہ هوتا هی تو اوسکو ریگولر یعنی منتظم نبض کها کرتے هین اور جب انقباض یکسان نهین هوتا تو اوسکو ارریگولر یعنی غیر منتظم کهتے هین اور انٹر می ٹنٹ ایسي نبض کو کهتے هین جو مختلف حال کی هوتی هی یعنی چلتے چلتے رک جاتي هی اور پهر چلنےلگتي هی • خونکی زیادتی اور کمي کے لحاظ سے بهی نبض کا نام رکها جاتا هی یعنی جب قلب کے هر انقباض مین خون شرائین مین زیادہ آتا هی تب اوسکو لارج اور فل یعنی ممتلی کهتے هین اور اگر کم آرے تو اسمال یعنی خالی بولتے هین اور جب خون شریان مین ایک مقدار معین سے آوے تو ایسي نبض کو ایکوئیل یعنی مساوي و برابر کهتے هین اور اگر ایك اندازہ خاص پر نہ آوے تو ایسی نبض کو اِن ایکوئیل یعنی غیر مساوی کهتے هین اور جب ضربات نبض جلد تمام هوجاوین تب ایسي نبض کا نام کوئیک رکهتے هین یعنی سریع اور اگر ضربات مذکور دیر مین ختم

هون تو ایسی نبض کو ملو یعنی بطی کہتے هین • باعتبار حالات خاص شریانکے
بھی نبض کے نام رکھے جاتے هین مثلا جب شریان مین لچک زیادہ هوجاوے
تب اوس نبض کو هارڈ یعنی سخت اور صلب بولتے هین اور جب لچک مذکور
کم هوجاوے تو اوسکو سوفٹ یعنی نرم و ملایم کہتے هین اور اسٹرانگ یعنی قوی
نبض جو دبانے سے اونگلیون کو دفع کرتی هی اور خلاف اسکے ویک پلس
یعنی ضعیف نبض هی اور شارپ یعنی تنی هوئی اور وائیری یعنی مثل تار کے
اور کم پریسی بل وہ نبض جو دبانے سے باسانی دب جاوے اور جب بڑی بڑی
شریانون کی لچک جاتی رہے تب اس حالت کی نبض کو تھری لنگ اور
وائی بری ٹنگ یعنی موجی کہتے هین • جاننا چاهئے کہ یہہ سب بیان مفرد
نبضون کے کئے گئے لیکن مفرد نبض کم پائی جاتی هی بلکہ اکثر دو یا تین یا زیادہ
ملی هوئی نبض پائی جاتی هین ایسی نبض کو کمپونڈ یعنی مرکب نبض
بولتے هین اور اوسکی چند صورتین هین مثلا بعض نبض مین فری کوئیکنٹ
اور لارج اور سوفٹ یہہ تین نبض شامل پائی جاتی هین اور ایسی نبض
اسبات پر دلالت کرتی هی کہ هرایک انقباض قلب مین خون زیادہ نکلتا هی
اور انبساط قلب پیهم هوتا هی اور شرائین کی لچک اور طاقت کم هی اور یہہ
نبض بخار اور چیچک اور اری سپلس اور خناق کے آغاز اور سل کے اول درجہ
مین پائی جاتی هی اور کبھی فری کوئیکنٹ اور لارج اور هارڈ یہہ تینون
نبضین ملکر ایک مرکب نبض بنتی هی اور یہہ اسبات پر دلالت کرتی هی کہ
ضربات قلب پے درپے هوتی هین اور هرمرتبہ خون رگون مین بہت آتا هی
اور شرائین مین لچک اور قوت زیادہ موجود هی ایسی نبض پلی تھررا یعنی
خون کی زیادتی کے اول درجہ مین پائی جاتی هی علاوہ انکے مرکب نبضون
کی بھی بہت سی اقسام هین جنکا بیان بخوف طوالت کے متروک هوتا هی
شایق آدمی کو اصل کتاب انگریزی کیطرف رجوع کرنی چاهئے اور بعض اطباء
یونانی جو نبض کی حالت عجیب و غریب بیان کرکے بڑی بڑی لغبی

چھوڑی باتین اور انواع اقسام کی تعلیان کرتے هین اطباے انگلستان اور تجربہ وران فرنگ کے نزدیک کچھہ اونکی اصل و بنیاد نہین هی اس کتاب کے مولف نے بھی بعض یونانی طبیبون سے ایسے فسانے و حکایات بہت کچھہ سنے مصرعہ •

• پھر جو تھری امتحان کی صاف پردہ کھل گیا •

Nosology.

ترتیب الامراض

اِس کتابمین مرضونکی تقسیم اور ترتیب بشرح ذیل کی گئی هی یعنے کل امراض کو پانچ قسم پر تقسیم کیا هی • اول جسکو زائی موٹک ڈزیز کہتے هین اسمین وہ مرض شامل هین جنکو اپی ڈمک اورانڈیمک اور ایکسے دوسرے کو هونے والا کہتے هین اور پیدایش اسکی یا تو بسبب سرایت کرنے کسی خاص مرض کے یا خراب هونے اغذیہ سے هوتی هی اور اسکی چار فصلین هین • اول فصل میازمیٹک ڈزیز جو خراب هوائی جہت سے هوتے هین جسکو اصطلاح مین میازما یا ملیریا کہتے هین • فصل دوم انتھیٹک ڈزیز جوکہ خراب موادون کے لگنے سے هوتے هین جیساکہ آتشک • فصل سوم ڈائی ٹک ڈیزیز جو بباعث کم ملنے یا خراب اغذیہ کے هوتے هین • فصل چہارم پیراسٹک ڈزیز جو کیڑونکی جہت سے هوتے هین • قسم دویم • کیککٹک یا کانسٹی ٹیوشنل ڈزیز یہہ امپوریڈک ڈزیز هی جسمین ایک خاص قسم کی خراب رطوبت مختلف اعضاء مین اکثر جمع هوتی هی اورکبھی موروثی هوتی هی اسکی دو فصلین هین • اول ڈائی تھیٹک ڈزیز جسمین نقوس و غیرہ کا ذکر هی • دوم ٹیوبر کیولر ڈزیز جسمین دانہ دار مواد جمع هوتا هی • قسم سوم لوکل ڈزیز یعنے خاص امراض • اسکی آٹھہ فصلین هین • فصل اول مین مبداء اعصاب کی بیماریونکا بیان هی • فصل دوم مین آلات دوران خون کے امراض کا بیان هی • فصل سوم مین الات تنفس کے مرضونکا بیان هی • فصل چہارم مین آلات الہضم کی بیماریان هین • فصل پنجم مین آلات البول کي بیماریان هین •

فصل ششم آلات تناسل کی بیماریون کے بیان مین • فصل هفتم آلات مدرکه کے امراض کے بیان مین • فصل هشتم امراض جلدیه کے بیان مین • قسم چهارم ڈیوی لیپ منٹل ڈزیزیز یہہ خاص امراض هین جوکه جسم کی پیدایش یا اوسکے بڑهنے یا پرورش پانے مین کسیطرحکا فتور هونیسے لاحق هوتےهین اور اونکی چارفصلین هین • فصل اول مین ایسے مرض جوکه لڑکونکو هوتے هین • فصل دوم • مین ایسے مرض جو عورتونکو هوتے هین • فصل سوم مین ایسے مرض جو بڈهونکو هوتے هین • فصل چهارم مین ایسے مرض جوکه بباعث کم پرورش پانے جسم کے هوتے هین • قسم پنجم وائی لنٹ ڈتهه یعنی تشددی امراض اسکی پانچ فصلین هین • لیکن اس کتاب مین صرف فصل اول کا بیان کیا جائیگا جسمین وه مرض شامل هین جوکه اتفاقا هوجاتے هین جیسے زهر کا کهانا •

Fevers

قسم اول کی پهلی فصل فیورز یعنی حمیات

بخار تین قسم کے هوتے هین اول اڈیوپیتهک که جسمین کسی دوسرے مرض کی شرکت نهو • دوسرے سمٹو میٹک یعنی عارضی • تیسرا اریٹیو فیور • ایڈیوپیتهک بخار کی دو قسمین هین • اول مالیریس • دوسرے ننملیریس • اور پهر انکی بهی متعدد قسمین هین جنکا مفصل بیان ذیل مین کیا جاویگا • اریٹیو فیور وه هی که تمام عمر مین ایک دفعه انسان کو هوتا هی اور بخار سے شروع هوکر بعد چند ایام معمولی کے جلد پر دانے نکل آتے هین جیسا چیچک و خسره • ایڈیوپیتهک بخار کو بلحاظ اسباب کے دو قسمون پر منقسم کیا هی یعنی ملیریس اور ننملیریس اور ملیریس ایک قسم کا بخار هی جو بباعث سمیت مارش گیس کے لاحق هوتا هی اور یهه مارش گیس ایک قسم کی هوا هی جو بباعث سڑنے نباتات و غیره کے پیدا هوتی هی اور جسم انسان مین سرایت کرکے موجب اور بانی مختلف امراض کی هوتی هی اور تاثیر اسکی قلب پر سڈیٹو کی

ہوتي ہی جسکے باعث حرکت و انقباض قلب اور دوران خون آهستہ آهستہ ہوتاہی بعدہ اکثر خون اعضاء اندروني كي وريدونمين جمع هوجاتا ہی اور وہ عضو بہت جلد بڑھجاتا ہی اور خون مجتمع پھر قابل پرورش کے نہین رهتا اور مریض بہت کمزور ہو جاتا ہی اور پیدایش اس هوا کي اکثر سپٹمبر اور اکٹوبر مہینے مین کثرت سے ہوتي ہی اور ملیریس فیور کو بلحاظ کمي و بیشي ٹنیر ملیریا کے دوطرح پر تقسیم کیا ہی انٹرمٹینٹ اور رمیٹنٹ • انٹرمٹینٹ رہ بخار ہی جو باري سے آتا ہی اور رمٹینٹ وہ بخار ہی جو کمي و زیادتي کے ساتھہ ہروقت قایم رهتا ہی اور پھر هرایک قسم کو بلحاظ کیفیت مرض کے دو قسم پر تقسیم کیا ہی • اول سمپل اور دوسرے کمپلی کیٹڈ • سمپل وہ ہی جسکے ساتھہ کوئي مرض شامل نہو اور کمپلي کیٹڈ وہ ہی جسمین اور کسی جگہہ کا مرض شامل هو • نٹملیریس فیور کو کنٹنے نیوڈ فیور یا فبریکیولا یعنے دایمي بخار کہتے ہین اور یہہ مرض سرد ملکون مین زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت گرم ملکون کے اور اسکي چارقسمین ہین جنکے اسباب مختلف ہین یعنے بعض کا سم حیواني اور بعض کا طیش آفتاب و غیرہ انکي قسمون کے نام یہہ ہین • اول ایفیمرل جو ۲۴ گھنٹے سے ۴۸ گھنٹے تک رهکر جاتا رهتا ہی اور اگر یہہ دوتین روز تک رہے تو اسکو کامن کنٹنے نیوڈ فیور کہتے ہین • اور دوسرے آرڈنٹ کنٹنے نیوڈ یعنے جلتا ہوا دائمي بخار • اور تیسرے ٹایفاید یعنے تین ہفتے کا دایمی بخار • چوتھے ٹائفس فیور یعنے خراب قسم کا دائمی بخار •

Intermittent Fevers.

انٹرمیٹنٹ فیور یعنے تپ و لرزہ

انٹرمیٹنٹ اسواسطے کہتے ہین کہ اسکي باري انتظام سے ہوتي ہی اور وقت آنے باری کا مختلف ہی لہذا اسکو تین قسم پر تقسیم کیا ہی • اول کوتیڈین انٹرمیٹنٹ فیور جو ۲۴ گھنٹے بعد اکثر صبح کو آتاہی اور اس قسم مین

سمیت ملیریا کی بہ نسبت اور اور اقسام کے زیادہ ہوتی ہی • دوم ٹرشین انٹرمیٹنٹ فیور جو ۴۸ گھنٹے بعد دوپہر کو آتا ہی اور اس قسم مین بہ نسبت قسم اول کے سمیت ملیریا کی کم ہوتی ہی • سوم کوارٹن انٹرمیٹنٹ جو ۷۲ گھنٹے بعد اکثر شام کو آتا ہی اور اس قسم مین سمیت ملیریا کی سب سے کم ہوتی ہی لیکن یہہ جلد دفع نہین ہوتا اور جبکہ کوارٹن فیور ٹرشین ہوجاوے اور ٹرشین کو ٹبدین تو جاننا چاھئے کہ سمیت ملیریا کی زیادتی پر ہی اور اگر برعکس اسکے ہوتا جاوے تو جاننا چاھئے کہ سمیت مذکورہ کم ہوتی جاتی ہی اور جب کبھی اقسام مذکورۂ بالاکی باری اپنے وقت معینہ پرنہ آوے تو اسکی وجہہ یہہ ہی کہ بباعث دینے ادویہ دافع بخار کے کیفیت خاص اس مرض کی بدل گئی ہی قسم اول مین درجہ گرمی کا بہت زیادہ ہوتا ہی اور ٹرشین اور کوارٹن مین سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہی اور اسکی باری کے تین درجے ہین • اول کولڈ اسٹیج یعنے سردی کا درجہ • دوم ہاٹ اسٹیج یعنے گرمی کا درجہ • سوم سیوٹنگ اسٹیج یعنے پسینہ کا درجہ اور ان تینون درجونکے زمانہ کا نام پر اکسزم ہی اور بعد گذرنے اسکے اور تاوقتیکہ باری دوسری نہ اوے اس زمانہ کو انٹرمیشن کہتے ہین اور انٹرمیشن اور پراکسیزم کو ملاکر انٹرول بولتے ہین • علامات سردی کے درجے کی • اول سستی اور اعضا شکنی ہوتی ہی اور جمائیان آتی ہین اور چہرہ کا رنگ تبدیل ہوجاتا ہی اور ہاتھہ پانون کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہی اس کیفیت کو پری مانٹری سمٹم کہتے ہین بعد اسکے چمڑا بدن کا سمٹ جاتا ہی اور روئین کھڑے ہوجاتے ہین اور زبان میلی ہو جاتی ہی بعد اسکے جاڑا شدت سے چڑہ آتا ہی اور دانت بجنے لگتے ہین ہونٹون پر نیلاھٹ معلوم ہوتی ہی تمام رطوبت اندرونی کم ہو جاتی ہی ذایقہ منہہ کا پھیکا اور پیشاب تھوڑا سا سفید رنگ کا ہوتا ہی اور نبض متواتر اور صغیر چلتی ہی اور ایسے درجہ مین اجتماع خون طرف عضو اندرونی کے ہوتا ہی اور جب دماغ کیطرف ہو تو سر مین درد اورغنودگی

هوتي هی اور آواز کانمین شور و غل کي آتي هی اور سر بهاری رهتا هی اور جب اجتماع خون کا طرف پهیپڑه اور دل کے هو تو سینه مین گرانی اور تنفس مین دقت هوتي هی اور نبض سست چلتي هی اور جب جانب معده هو تو جی متلاتا هی اور قی هوتي هی اور جب جگر کي طرف هو تو اخراج صفرا نهین هوتا اور لعابدار جهلی اور امعاء مین هو تو دست پے در پے ساتهه پیچش کے آتے هین اور چهره مرجهایا هوا هوتا هی اور یهه کیفیت آدهه گهنتے سے ۳ گهنتے تک رهتي هی اور کبهی ایسا هوتا هی که صرف خفیف سردی معلوم هوتي هی اور هاتهه پیر کے تلوے جلتے هین اور درجه گرمي اور پسینه کا ظاهر نهین هوتا اور اسکو ماسکد انٹرمیٹنٹ بخار کهتے هین اور اسباب اسکے یهه هین زیادتي سمیت ملیریا یا قبل اسکے بخار کا آنا یا ایسے مقام پر رهنا جهان پیدایش اس هوای ناقص کی بهت هو • علامات هاٹ استیج یعنی گرمی کے درجه کی • بدن گرم اور چهره تمتمایا هوا سر مین بلکه تمام جسم مین درد هوتا هی اور کنپٹي کي شریان تڑپتي هی جلد سرخ اور گرم هوتی هی اور تنفس وقت سے جلد جلد هوتا هی نبض تیز اور بهری هوئي اور سخت چلتي هی زبان سفید اور تشنگي زیاده پیشاب تهوڑا سا سرخ رنگ کا هوتا هی پاخانه قبض سے آتا هی اور عقل اور حافظه نا درست. اور کبهی کبهی سرسام بهی هو جاتا هی یهه حالت ۳ گهنتے سے ۸ گهنتے تک رهتي هی اور کمي و بیشی اسکی حسب قوت و مزاج مریض اور قسم مرض کے مختلف هوتي هی یعنے جب کوٹیڈین فیور کسي دموی مزاج اور قوي شخص کو آوے تو علامت اسکی بهت زیاده هوتي هی اور جب کسی بلغمی مزاج اور نقیه شخص کو ترشین فیور آوے تو علامات به نسبت قسم اول کے کم هوتي هین اور قوی مزاج کی زبان کوٹیڈین فیور مین زیاده تر میلی هوتي هي اور شروع درجه مین قوی آدمی کو کبهي کبهی علامات تیزی افعال دماغ کی بهی زیاده هوتی هین اور نقیه آدمی کو کمی افعال دماغ کي علامات هوتی هین • علامات سویٹنگ

اسٹیج یعنے پسینہ کے درجہ کی • اول پسینہ پیشانی پر آتا ھی بعد اسکے تمام
جسم میں جس سے گرمی کم ھو جاتی ھی اور نبض اپنی حالت اصلی پر
آجاتی ھی اور سواے سستی اور کاھلی کے کوئی علامت باقی نہیں رھتی
اور مریض تندرست ھو جاتا ھی اور کبھی علامات کولپس کی لایق ھوتی ھیں
یعنے نبض باریک چلتی ھی ھاتھہ پیر اور جسم سرد ھو جاتے ھیں اور زبان
خشک اور آنکھیں کڈھے میں گھس جاتی ھیں اور اگر جلد علاج نکیا جاوے
تو مریض اکثر مر جاتا ھی پس اسکے علاج میں ھمیشہ اسبات کا خیال رکھنا
چاھئے کہ اخیر درجہ گرمی اور شروع پسینہ میں کوئی تجویز ایسی نکی جاوے
کہ جس سے ضعف لاحق ھو بلکہ اگر ضرورت ھو تو مقویات اور حار ادویہ اور
اغذیہ کا استعمال کریں • تشخیص اس مرض کی بذریعہ علامات مندرجۂ بالا
کے کرتے ھیں اور ٹرشین فیور میں اگر صبح کے وقت باری کے دن زبان میلی
نہو تو جاننا چاھئے کہ آج باری نہ آویگی اور اگر میلی ھو تو ضرور باری آویگی
انجام یہہ مرض خود مہلک نہیں ھی لیکن اسکے سبب سے ضعف اسقدر ھو جاتا
ھی کہ طبیعت بہت جلد دوسرے مرض کو قبول کر لیتی ھی اکثر مریض
مرض پلیہش میں مبتلا ھو جاتا ھی • علاج • علاج کے دو درجے ھیں ایک
پراکسیزم کا اور دوسرا انٹرمیشن کا • شروع میں جبکہ مریض قوی ھو اور زبان
میلی ھو اور قبل اسکے استعمال مسہل وغیرہ کا نکیا ھو تو ایک اسکروپل سے
ایکڈرام تک اپیکا کوانا دیکر قی کرانا بہت مفید ھی اور جب درجہ سردی کا
کامل ھو جاوے تو پھر کوئی علاج سواے تخفیف کے نہیں کر سکتے اور اگر یہہ
بات چاھیں کہ باری رکجاوے اور بخار زایل ھو جاوے تو یہہ غیر ممکن ھی
اگر سردی کی زیادتی ھو تو گرم کپڑا اوڑھاویں اور گرم چاے اور قہوہ پلاویں
اور گرم پانی بوتل میں بھر کر جسم پر پھیریں اور اگر مریض قوی ھو اور مرض
کا بھی شروع ھو اور بعد کھانا کھانے کے باری آئی ھو تو بعض اطبا مقی
ادویہ دیتے ھیں اور بعض اطبا قبض کے حالت میں مسہل دیتے ھیں لیکن

یہہ چندان ضرور نہین اور اگر مریض قوی اور درد سر بکثرت اور چہرہ سرخ ہوتو کنپٹی مین جونک لگاتے ہین اور جبکہ گرمی کی زیادتی ہوتو اصول علاج یہہ ہین کہ خون کے دوران کو کم کرین اور بسہولت مریض کو تیسرے درجہ تک پہنچاوین اور ضعف کا بہی خیال رکہین اس حالت مین سرد چیزونکا استعمال کرین اور جبکہ سر مین درد ہوتو برف کا پانی یا سرکہ پانی مین ملاکر یا عرق گلاب مین کپڑا ترکر کے سر پر رکہین یا کشنیز یا صندل کا لیپ کرین تشنگی کے واسطے برف کا پانی پلاوین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر عرق کاسنی مین ملاکر پلاوین یا املی یا لیمو کا شربت پلاوین اور اگر مریض جوان اور قوی اور اہل ولایت اور مرض کا بہی شروع ہو اور درد سر بکثرت اور چہرہ اور آنکہین سرخ اور نبض بہری ہو تو بعض اطبا فصد لیتے ہین لیکن ہندوستانی آدمی کے واسطے صرف تدابیر مذکورۂ بالا کافی ہین اور مرکبات انٹیمنی یعنے ٹارٹر ایمٹک یا جیمس پوڈر اور اپیکا کوانا اور لاء کرایمونیا ایسی ٹیٹس اور نائٹرک ایتھر اور شورہ تعریق اور ادرار اور تبرید کے واسطے دیوین اور درد سر شدت سے ہو تو چند جونک کنپٹی مین لگاوین اور بعض طبیب اس درجہ مین مسہلات اور مقئ دیتے ہین لیکن حتی الوسع احتراز کرین اور اگر بہت ضرورت ہو تو بعد یا قبل اس درجہ کے ملینات مثل سلفیٹ آف میگنیشیا وغیرہ دے سکتے ہین کیونکہ اس درجہ مین ایسی تدبیر کرنیسے معدہ اور امعا کی سوزش ہوجاتی ہی ٭ جبکہ پسینہ آوے تو اسکو پونچہتے جاوین اور ایک ایسا کپڑا اوڑہاوین کہ ہوا نہ لگنے پاوے کیونکہ اگر حالت پسینہ مین ہوا سرد لگجاویگی تو پسینہ نہین نکلیگا اور کسی عضو اندرونی مین اجتماع خون ہوجاویگا اور نہ اسقدر زیادہ اوڑہانا چاہئے جسسے پسینہ بکثرت نکلے اور ضعف ہوکر علامات کولپس کی لاحق ہووین اور وقت کولپس کے حار اور مقوی ادویہ اور اغذیہ مثل مرکبات ایمونیا اور شوربا وغیرہ دین اور اس مرض کے علاج مین خیال رکہنا چاہیے کہ مریض کو ضعف نہو جاوے کیونکہ ضعف کے باعث تاثیر

ملیریا کی زیادتی ہو جاتی ہی اور بخار کی باری مین غذا نہ دینی چاہئے ۔ علاج انٹرمیٹن کا ۔ اصول علاج یہہ ہین کہ باری بخار کو روکین اسلئے کہ باری دوبارہ آریگی توضعف کی اور سمیت ملیریا کی زیادتی ہوگی اور واسطے روکنے بخار کے کونین دیوین اور کمی و بیشی مقدار کونین کی قوت و مزاج و عمر مریض اور کیفیت مرض پر منحصر ہی اگر مریض قوی اور جوان ہی اور زمانہ انٹرمیٹن زیادہ ہی تودس دس گرین کے تین مقدار گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹے بعد دیوین اور اگر وقت آنے باري کا نزدیک ہی تو آدھا ڈرام کونین ایک مرتبہ دینا درست ہی اور اگر مریض ضعیف یا کم سن ہی تو پانچ پانچ یا چھہ چھہ گرین کونین کی تین چار مقدار یا دس بارہ گرین کی ایک مقدار دیوین اور بعض اطباء کی راے یہہ ہی کہ دو یا تین گرین کونین بار بار دینے سے فائدہ ہوتا ہی لیکن یہہ کم مقدار بہ نسبت زیادہ مقدار کے کم فائدہ بخشتی ہی پس لازم ہی کہ زیادہ مقدار کونین دیکر باری کو روکین اور بعد رکجا نے باری کے احتیاطاً دس بارہ روز تک کم مقدار کونین کا استعمال رکھین (۱) اور اگر کونین میسر نہو تو آرسینی آس ایسڈ بصورت فولرز سلوشن کے (۲) بمقدار آدھی ڈرام کے تین مرتبہ قبل باري کے ہمراہ گوند کے پانی اور شکر کے دینا اپنے تجربہ مین نہایت مفید پایا گیا اور دو تین برس کے لڑکون کو بیس بوند سے آدھی ڈرام تک تین مرتبہ کرکے دینے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا اور باری بخار کی رکجاتی ہی اسکے استعمال سے اکثر دو تین قی ہوتی ہین اور کبھی صرف جی متلاتا ہی اور بعض کو نہ تو جی متلاتا ہی اورنہ کوئی علامت خراش معدہ اور امعا کی ظاہر ہوتی ہی اور کمپونڈ پوڈر کنکر نجا کی دس

---

(۱) فی الحال کونین کو ڈیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ میں حل کرکے بذریعہ پچکاری کے جلد کے اندر داخل کرتے ہیں اگر دو گرین کونین اِس ترکیب سے استعمال کیاجاوے تو وہ مقابل آٹھہ گرین کونیں کے تاثیر پیدا کرتی ہي اور بعض طبیب کہتے ہین کہ کونین یورک ایسڈ کو پیشاب مین کم کردیتی ہي ۔

(۲) معمولی مقدار خوراک اس دوا کا جوان آدمی کو پانچ سے دس قطرہ تک ہي ۔

دس گرین کی دس پوڑیاں گھنٹہ گھنٹہ بعد دیوین یا آدھی آدھی
ڈرام کی دو مقدار یا رسوت آدھی ڈرام سے دو ڈرام تک یا سلفیٹ آف سنکونیا
بمقدار دس گرین کے دیوین اور نارکوٹین اور اتیس پانچ گرین سے دس گرین کی
مقدار میں دافع بخار ہی اوڑ تیز نائٹرک ایسڈ ۱۰ بوند اور پانی ایک اونس
ملاکر تین مقدار دیوین یا عرق یا رب برگ نیب اور پھٹکری اور ست گلو اور
چرایتہ بھی دینا مفید ہی اور خوب کلان ۹ ماشہ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ
بھی مفید ہی • کمپلی کیٹڈ انٹرمی ٹنٹ فیوز • جو امراض کہ تپ و لرزہ کے
ساتھہ شامل ہوتے ہیں وہ یہہ ہیں ان لارج منٹ آفدی اسپلین • ان لارج
منٹ آفدی لیور • معدہ اور امعاء کا خراش • برانکیٹس • علامات دماغ •
نیمونیا • استھما • تشنج • ملیریس اپی لپسی • روماٹیزم •

Enlargement of the Spleen

یعنے ورم طحال

ان لارج منٹ آفدی اسپلین یعنے ورم طحال • بعد آنے دو تین باری
تپ ولرزہ کے خواہ وہ کسی قسم کا ہو اگر ادویہ دافع بخار ندیجاویں تو اکثر
طحال بڑھجاتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ بغیر آنے بخار کے اور
بسبب رہنے ایسے مقام کے جہاں پیدایش ملیریا بکثرت ہوتی ہی طحال
از خود بڑھجاتی ہی • علامات • لاغری و ناتوانی اور خون میں سرخ
دانونکی کمی اور سفید دانونکی زیادتی اور جلد کا رنگ پھیکا اور آنکھہ اور
زبان کا رنگ سفید ہوجاتا ہی اور جب اسکی زیادتی ہوجاتی ہی تو حرکت
قلب بہت جلد جلد ہوتی ہی اور بڑی بڑی شرائین اور اوردونمیں کان لگا
کر سننے سے اواز دھوکنی کی سی آتی ہی اور قلت اشتہا اور کبھی قبض اور
کبھی اسہال اور گاہی بدہضمی ہوجاتی ہی اور یہہ طحال نیچے کو بڑھتی
ہی کبھی صرف دو تین انچھہ اور کبھی ہائیں کولہ کی ہڈی تک اور کبھی

ڈھنی کولہ کی ہڈی تک اور کبھی تمام پیٹ مین پھیلجاتي هی اور گاہ گاہ
ایسا بھي هوتا هي که صرف اوپر کو بڑھتي هی جسکے سبب سے حجاب
حاجز اور پھیپھڑہ اور قلب اوپر کو هٹجاتي هی اور ٹھوکنے سے ٹھس کي آواز زیادہ
جگھه سینه مین سنائي دیتي هی اور کبھي یهه طحال دونوجانب بڑھتي هی ٭
پتھا لوجي ٭ فعل طحال ابتک بخوبي تحقیق نهین هوئی هی لیکن صرف
اتنا معلوم هی که طحال کچھه خون کے صاف کرنے مین مدد دیتي هي اور
یوناني اطباء مسکن سودا بتلاتے هین بناوٹ اسکي مسام دار هی اور اوسکے
اوردے بهت بڑے بڑے هین اور جب خون کسی سبب سے اسکے اندر بهت
جاتا هی تو پھرقابل پرورش کے نهین رهتا لیکن یه خون بذریعه عروق جاذبه کے
جذب هوکر پھیپھڑونمین پهنچتا هی اور وهان صاف هوکر شامل دوران خون
هوجاتا هي اور وقت باری بخار کے اکثر خون اعضاء اندروني خصوصًا طحال
اور جگر مین اجتماع هوتا هي اور پھر یه خون بباعث مسام دار هونے ساخت
اسکي کے لوٹ نهین سکتا جس سے پھول جاتے هین اور علی هذا القیاس
هر باری کي حالتمین اعضاء مذکور بڑھتے جاتے هین اور وزني هوجاتے هین
اور شروع مین بناوٹ انکي بهت نرم هوتي هی اور بعد چند روز کے بباعث
پیدا هونے ریشے کے سخت هوجاتے هین ٭ علاج٭اصول علاج یهههین که باری بخار
اگر آتی هو تو بذریعه کونین و غیره کے روکین اور علامت کمي خون کو بذریعه
مقوي ادویه و اغذیه کے زایل کرین اور اگر ریشے پڑگئے هون تو بوسیله محلل
ادویه کے تحلیل کرین واسطے دور کرنے علامات ضعف اور کمي خون کے مرکبات
فولاد اس ترکیب سے دیوین ٭ فیري سلفاس ۲ یا ۳ گرین جنجر ۵ گرین
روبرب ۲ یا ۳ گرین اسکي ایک مقدار ایسي ۳ مقدار دنمین دیوین
اور غذا مقوي اور زود هضم کھلاوین اور آرام و چین سے رکھین اور بعض اطباء
اس مرض مین جبکه مریض قوی هو اور طحال بھي تھوڑي بڑھی هو تو مسهلات کا
استعمال کرتے هین لیکن اس علاج سے ضعف کي زیادتي هوتي هي

اور مریض مرض پیچش میں اکثر مبتلا ہوجاتا ہی اور آیوڈین انٹمنٹ کالیپ اوپر طحال کے مفید ہی اور ایوڈایڈ آف پٹاسیم کے کھلانے سے چندان فایدہ نہیں ہوتا لیکن بروماید آف پٹاسیم کے کھلانے سے بڑا فایدہ ہوتا ہی اور مرکبات پارہ اس مرض میں واسطے جذب رطوبت کے دینا بالکل سم قاتل ہی اور کسی حالت میں درست نہیں ہی •

Enlargement of the Liver

ان لارجمنٹ آفدي لیور یعنی ورم جگر • جگر بھی مثل طحال کے بعد آنے تپ ولرزہ یا صرف سمیت ملیریا سے بڑھجاتا ہی اور تشخیص اسکی سوزش جگر سے بذریعہ حالات گذشتہ کے بخوبی ہوتی ہی اور تمیز کرنا اسکا بہت ضرور ہی کیونکہ علاج ہردو قسم کا ایکدوسرے کے برعکس ہی اور جگر بھی مثل طحال کے شروع میں نرم اور بعد چندے بباعث اخراج رطوبت اور بڑھنے ریشے کے سخت ہوجاتا ہی • علاج • ورم طحال اور جگر کی پتھا لوجی اور علاج کچھہ ملتا ہوا ہی لیکن اسکے علاج میں اسبات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کسی رطوبت کا حبس نہوجاوے لہذا کونین اور اکٹر اکٹ ٹرا کسیکم اور معدنی تیزاب مثلا شورہ کا تیزاب یا نمک کا تیزاب استعمال کرین اور پانی ملایا ہوا نٹرو میورئٹیک ایسڈ (۱) یا ایوڈین انٹیمنٹ کا ضماد جگر پر کرین اسمرض میں مرکبات فولاد کا دینا اپنے تجربہ میں مفید پایا گیا اور جبکہ مریض قوی اور مرض کا شروع ہو اور علامات کمی خون کی نمود نہوئی ہون تو استعمال مسہل جایز ہی اور اگر حال مریض برعکس اسکے ہو تو بالکل ناجایز ہی اسلئے کہ پیچش کے ہونیکا ڈر رہتا ہی اور استعمال آیوڈین اور برومین کا واسطے تحلیل کے چندان مفید نہین ہی اور مرکبات پارہ مہذہ لافیکے واسطے دینا بھی سم قاتل ہی اور سوائے اسکے اکسٹر اکٹ ٹرا کسیکم یا شربت محلول کا دینا مفید ہی اور کبھی

---

(۱) بنانے کی ترکیب شورہ کا تیزاب دو ڈرام نمک کا تیزاب ایک ڈرام پانی پانچ ڈرام ان سبکو سواسیر پانی میں ملاکر واسطے ضماد کے استعمال کرین •

ورم طحال اور جگر میں خون دانت اور مسوڑہ اور معدہ و غیرہ سے نکلا کرتا ہی پس اسکے واسطے ٹنکچر فری میوری ایڈس اور قابض ادویہ کا کھلانا اور لگانا مفید ہی•خراش معدہ و امعاء•یہہ مرض بخار میں اکثر کثرت استعمال مسہل اور مقیی ادویہ سے ہوتا ہی یا بسبب کھانے ثقیل اور خراب غذا کے خواہ یہہ غذا باری بخار کی حالتمیں یا بعد یا ماقبل باری کے یا بعد صحت بخار کے کھائی جاوے تو قی آتي ہی اور دست رقیق آنو ملے ہوئے اور مروڑا دیگر آتے ہیں کبھي بخار کے ساتھہ اور کبھی بعد صحت پانیکے اور بعض وقت کمزور آدمي اور جو مدت سے مبتلاے مرض تپ و لرزہ کے ہیں ارنکو بخار اور اسہال باري سے آتا ہی یعنی ایک دو روز بخار آوے اور پھر چھوٹ جاوے اور بعد اسکے دو تین روز تک دست آوین اور پھر بخار آوے • علاج • اصول علاج یہہ ہیں کہ اگر بخار آتا ہو تو بذریعہ کونین کے روکین اور بعد رکجانے بخار کے علاج موافق اوسکی علامت کے کرین اور قوت مریض کي بحال رکھین اگر قی آتي ہو تو کربازوٹ ساتھہ کونین میکسچر کے دیوین اور اگر بخار اور اسہال باری سے آوے تو ایام اسہال میں استعمال کونین ساتھہ کسی اور ادویۂ دافع مرض مذکور کے کرین •

علامات دماغ جو تپ و لرزہ کے ساتھہ شامل ہوتی ہیں • جبکہ دموی مزاج کو یہہ علامات لاحق ہوں تو سردی کے درجے میں غنودگی اور چہرہ سرخ ہوتا ہی اور ہوش و حواس ٹھکانے نہیں رہتے اور ضعیف مزاجکو اخیر دوسرے درجہ میں خفیف ہذیان لاحق ہوتا ہی پس ان دونوں قسموں کي تشخیص بخوبي کرنی چاہئے کیونکہ علاج انکے مختلف ہیں اور کبھی یہہ علامات بباعث امراض ساخت دماغ کے بھی لاحق ہوتی ہیں اور کبھی اس طور پر کہ بخار کی باری میں علامات مذکورۂ بالا معلوم ہوتي ہیں اور وقفہ کی حالت میں نہیں اور بعد وفات کے تشریح کرنے سے مرض سوزش دماغ یا پردہ دماغ کی پائی جاتی ہی • علاج • جب قوی آدمی کو یہہ علامات لاحق ہوں تو جونک لگاوین اور ہاتھہ پیرونکو سیکین اور مسہلات دیوین اور بعد تشخیص مرض کے بخار کی

باریکو بذریعہ کونین کے روکین اور جب نقیہ شخص کو بباعث ضعف کے یہہ علامت ہون تو مقوی اور حار ادویہ دیوین اور بخار کے وقفہ کی حالت مین کونین اور اگر بیچینی ہو تو مرکبات افیون ندینا چاہئے کیونکہ اسے سستی اور کاہلی لاحق ہوکر علامت مذکورہ کی زیادتی ہوجاتی ہی •

برانکانیٹس • جب تپ و لرزہ کسی ہندوستانی آدمی کو موسم سرما یا برسات مین لاحق ہوتا ہی تو اکثر اسکے ساتھہ کھانسی اور زکام شامل ہوتا ہی اور تشخیص اس مرض کی بذریعہ خاص اون نشانیون کے جو ایسے مرض کے واسطے مقرر ہین کرتے ہین اور کبھی نیوموذیا اس مرض کے ساتھہ شامل ہوتا ہی اور گاہے پلوری بھی • علاج • بخار کے افاقہ کی حالت مین کونین دیگر باریکو روکین اور باری کی حالتمین معرقات ادویہ کو صرف یا ساتھہ کونین کے دیوین •

• استھما • کبھی تپ و لرزہ کے ساتھہ دمہ بھی ہوتا ہی اور اکثر زیادتی اسکی شب کے وقت اور بخار کی باری کی حالت مین ہوتی ہی اور پھر کم ہوجاتی یعنی ایک دوروز بخار کی باری آوے اور دمہ کی علامات تو بھی زیادتی ہووے اور دس پندرہ روز تک آرام رہے اور پھر وقت شب کے باری بخار کی ساتھہ دمہ ہووے واسطے روکنے باری کے کونین دس ۱۰ گرین نمری سلفاس ایک گرین ڈائی لیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۱۰ بوند پانی ایک اونس ملاکر اسکی ایک مقدار ایسی تین چار مقدار دینے سے باری رک جاتی ہی •

روماٹیزم یعنی وجع مفاصل • کبھی تپ و لرزہ کے ساتھہ وجع مفاصل یعنی درد جوڑ بندون مین ہوتا ہی اور بعد چند روز کے یہہ درد مفاصل کا مزمن ہوجاتا ہی اور جب باری بخار کی بذریعہ کونین کے روک دیجاتی ہی تو اکثر درد بھی جاتا رہتا ہی اور اگر بعد بخار رکجانیکے خفیف درد جوڑون مین باقی رہے تو اوسکا علاج مثل وجع مفاصل مزمن کے کرنا چاہیئے •

میلیریس ایپلپسی • اکثر مرگی کی باری مثل بخار کے ہر روز یا دوسرے تیسرے روز ایسے آدمیونکو آیا کرتی ہی جنکو تپ و لرزہ قبل اسکے آچکا ہو یا ایسی

جگهه رهتے هون جهان پیدایش ملیریا هوا کی بہت هوتی هو اور ایسي باری
مرگی کی کونین کے دینے سے رکجاتي هی اور حالت مرگی مین مریض کو گلے
تک ایسے پاني مین بٹھاوین جسمین شورہ کا تیزاب ملا هوا هو اور پاني کے
بنانیکي ترکیب یهه هی که تیز شورہ کا تیزاب ایک اونس اور پانی ایک گیلن سے
دو گیلن تک اور کاهی کنولشن بهی اس بخار کے ساتهه شامل هوتا هی یعنے
هاتهه اور پیر کی اونگلیان اور تمام جسم کهچتا هی اور اکثر بچون کو یهه تشنج
بخار کے ساتهه هوتا هی اور افاقه کی حالتمین اسکی کمی هوجاتی هی • علاج•
انٹرمیٹن کی حالت مین کنین دیگر باری کو روکین اور بعد رکنے باری کے
تشنج باقی رهی تو روغن تارپین کی مالش ریڑہ پر کرنے سے آرام هوجاتا هی
اور کاهی بخار کے ساتهه مختلف مقام مین درد هوتا هی اور یهه بعد ارام هونے
بخار کے باقي نهین رهتا •

Remittent Fever

بیان رمیٹنٹ فیور کا

جب تاثیر میلیریا کی زیادہ هوتي هی یا کمزور آدمي کے جسم مین یهه
سرایت کرتی هی تو بجاے تپ و لرزہ رمیٹنٹ فیور هوجاتا هی رمیٹنٹ
فیور کي تیزی کي حالت کو اکزاسربیشن کہتے هین اور کمي کی حالت کو
رمیشن بولتے هین ارڈنٹ کنٹینیوڈ فیور سے فرق یهه هی که یهه ایسے قوی
آدمی کو هوتا هی جو که سرد ملکون سے تازہ وارد هند هین اور شراب کثرت سے
پیتے هین اور دهوپ مین بہت پهرتے هین اپکی اگر قبل اسکے ملیریس فیور
آچکا هو اور پهر اس کیفیت کے ساتهه بخار آوے تو رمیٹنٹ فیور مین بعض
اوقات رمیشن بہت کم هوتی هی که مریض خود معلوم نهین کر سکتا لیکن
اگر طبیب کوشش کرے اور هر وقت حال مریض دیکهتا رهے اور ضربات نبض

اور شدت گرمی (۱) کو خیال رکھے تو البتہ تشخیص ممکن ہی اسکی دو قسمیں هین سمپل اور کمپلی کیٹد اور سمپل رمیٹنٹ فیور بلحاظ اختلاف شدت اور کمی و تیزی کے چار قسم پر منقسم کیا گیا هی ٭ اول ارڈینری رمیٹنٹ فیور ٭ یہہ خفیف قسم کا بخار اکثر هوا کرتا هی ٭ دوسرے انفلامیٹری رمیٹنٹ فیور جسمین تیزی گرمی کی بہت هوتی هی ٭ تیسرے کنجسٹیو رمیٹنٹ فیور جسمین درجہ سردی کا بہت دیر تک قایم رهتا هی ٭ چوتھے ایڈانیمک رمیٹنٹ فیور جسمین رمیشن یعنی کمی بخار کی بہت کم هوتی هی اور بعد تین چار روز کے خراب علامتین ظاهر هوتی هین اور سواے اسکے ایک اور قسم بھی هی جسمین دفعةً علامات کلاپس کی لاحق هوتی هین ٭ رمیٹنٹ فیور بلحاظ وقت تیزی اور رمیشن کے چار نوع پر تفریق کیا گیا هی ٭ اول وہ کہ دوپہر دن کو تیزی هو اور دوپہر رات تک رهے اور پھر رمیشن هوکر دوپہر دن تک رهے ٭ اور دوسری وہ جو دو پہر رات کو تیزی هو اور صبحکو ریمیشن هوکر چھہ پہر تک رهے ٭ تیسری قسم وہ هی جو ۲۴ گھنٹے مین دو دفعہ تیزی هو یعنی دو پہر دن سے تیزی هوکر شام کو رمیشن هو اور پھر دو پہر رات سے تیزی هوکر صبح تک رهی اور پھر رمیشن هوکر دوپہر دن تک رهے اور یہہ قسم خراب هی ٭ اور چوتھی قسم کی کیفیت مثل قبل ترشین کی هی یعنی ایک روز کی تیزی مطابق هو تیسرے روز کی تیزی سے اور دوسرے روز کی مطابق هو چوتھے روز سے ٭

علامات آرڈینری رمیٹنٹ فیور کی ٭ اول خفیف سردی معلوم هوتی هی اور بعد تھوڑی دیر کے بدن گرم اور سر مین درد هوتا هی نبض تیز اور بھری هوئی چلتی هی اور کبھی قی اور زبان میلی اور تشنگی بشدت هوتی هی هاتھہ اور پاؤن اور کمر مین درد پیشاب تھوڑا سرخ رنگ هوتا هی اس کل

---

(۱) تھرماميٹر اله سے جسم کی حرارت کس درجہ کی هی جانی جاتی هی ٭

کیفیت کو ایکزا سربیشن کہتے هین اور اسکی کمی و بیشی قوت مریض اور
کمی و زیادتی تاثیر ملیریا پر منحصر هی اور اسکے قیام کا زمانه مختلف
هوتا هی بعد اسکے یهه علامتین کچهه کم هو جاتی هین جسکو رمیشن کہتے هین
یعنے بدن کی گرمی تیزی کی حالت سے کم هو جاتی اور جلد اور زبان پر
نمی آجاتی هی اور تشنگی کم هوتی هی اور یهه کیفیت بهی مختلف
زمانه تک رهتی هی اور بعد اسکے پهر تیزی بخار کی هوتی هی اور کبهی اس
تیزی کے شروع مین خفیف سردی معلوم هوتی هی اور رمیشن اس بخار مین
اکثر صبح کو هوتا هی * علاج * انٹرمیٹنٹ اور رمیٹنٹ فیور ایک هی سبب
سے هوتے هین اس سبب سے علاج بهی ملتے هوئے هین لیکن انٹر میٹنٹ
فیور مین بلحاظ تاثیر ملیریا اور کم هونے تیزی کے چندان خوف کولاپس اور
سوزش اعضاء اندرونی کا نهین هوتا اسلئے استعمال فصد و جونک و غیره بخوف
ضعف کے نهین کرتے اور مسهل اور مقئی بهی بڑی احتیاط سے دیتے هین اور
رمیٹنٹ فیور مین چونکه تاثیر ملیریا اور شدت تیزی کی زیادتی هوتی هی
اس وجه سے زیاده تر خوف سوزش عضو اندرونی اور کلاپس کا رهتا هی اور اسکے
علاج مین کبهی بسبب سوزش اندرونی کے حاجت جونک و غیره کی هوتی
هی اور کبهی بباعث خوف کلاپس حاجت جار دواؤن کی پڑتی هی اور
رمیشن کی حالت مین روکنا باری کا بهی ضرور هوتا هی کیونکه اگر باری نه
رکی جاوے تو ضعف کی زیادتی هوکر احتمال مریض کے مرجانیکا رهتا هی *
اور اصول علاج یهه هین * که بخار کی تیزی کو کم کرین اور قوت مریض کو بحال
اور کولاپس کا خیال رکهین اور بخار کی تیزی کو روکین پس لازم هی که
هر وقت مریض کو دیکهتے رهین اسلئے که زمانه بخار کی تیزی اور کمی کا
مختلف هوتا هی اور اسکے علاج کو دو درجون پر تقسیم کیا هی اول ایکزا سربیشن
یعنے بخار کی تیزی کی حالت مین دوسری رمیشن یعنے بخار کی کمی کی
حالت مین * علاج ایزا سربیشن کا * وقت تیزی بخار کے اگر مریض قوی اور

چہرہ سرخ اور سر میں درد بہت ہو اور آنکھیں بھی سرخ ہوں تو کنپٹی میں
چار جونک سے آٹھ جونک تک لگاویں اور سر کو منڈوا کر سر میں ٹھنڈا پانی
رکھیں یا کشنیز اور صندل کا لیپ کریں اور فم معدہ پر دبانے سے درد ہو تو
چند جونک لگاویں اور ایفرویسنگ ڈرافٹ یا ٹھنڈا برف کا پانی پلاویں اور
مرکبات انٹی منی اور مسہلات اور مرکبات پارہ سے احتراز کریں اور سرد دواؤں کا
استعمال رکھیں جیسا کہ شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت بزوری بارد
اور عرق کاسنی وغیرہ اور جب سر میں درد خفیف ہو اور خراش معدہ بالکل
نہو تو سرد پانی سر پر رکھیں اور کنکنے پانی کا بچارا جلد پر پھیریں اور کم
مقدار ڈارٹر ایمیٹک یا دو ڈرام سے چار ڈرام تک لائکر ایمونیا ایسے ٹیٹس واسطے
تعریق کے دیویں اور جب شروع میں زبان میلی ہو اور فم معدہ میں درد
اور نہ قی آتی ہو لیکن جی متلاتا ہو تو ۲۵ گرین اپیکا کوانا واسطے قی لانیکے
دینا بہت مفید ہی اور اگر شروع میں زبان میلی اور پیٹ تنا ہوا اور بخار کی
تیزی یکساں ہو اور ضعف نہو تو کیلومل ۱۰ گرین اور جیمس پوڈر ۳ گرین
ملاکر دیویں اور دو تین گھنٹے کے بعد کالا دانا یا جیلاپ کا مسہل بمقدار
مقررہ دیں یا کیلومل ۶ گرین اور اکسٹراکٹ کا لوسنتھ ۴ گرین ملاکر شب کو
کھلاویں اور صبح کو روغن بیدانجیر کا جلاب دیں • علاج رمیشن کا • جب
رمیشن شروع ہو اور کسی مقام پر سوزش بھی نہو تو پہلے ایسی تدبیر کرنی
چاہئے کہ جس سے بخار کی تیزی نہو نے پاوے یعنے ۶ گرین سے ایکڈرام تلک
کونین حسب قوت مزاج و عمر مریض اور نوبت اور کیفیت مرض کے دیویں
جب مریض نہ تو کم سن اور نہ بہت قوی ہو اور رمیشن کا زمانہ بہت قلیل
ہو اور نہ کسی عضو اندرونی میں سوزش ہو تو ایک اسکروپل یا آدھا ڈرام
کونین ایکمقدار میں دیویں اور اگر زمانۂ رمیشن بہت زیادہ ہو تو دس دس
گرین کونین کے تین چار مقدار دو دو یا تین تین گھنٹے بعد دیویں اور اگر اس
تدبیر سے تیزی بخار کی نہو نے پاوے تو بتدریج مقدار کونین کی کم کرکے

جاوین تا وقتیکه بخار بالکل چھوٹ جاوے اور احتیاطاً بعد اوتر جانے بخار کے استعمال کونین کم مقدار مین پانچ چھه روز تک رکھین اور اگر مریض بہت قوی یا بہت کمزور ہو تو ۴ گرین کونین اور دو گرین رو برب ملاکر ایکمقدار ایسی تین مقدار دیوین (۱) اور فولر سلوشن بمقدار آدھی ڈرام کے ساتھه شکر اور گوند کے پانی کے ایکمقدار ایسی تین مقدار قبل تیزی بخار کے تینون مقدار کا دینا اپنے تجربه مین بہت مفید پایا گیا اور اگر بخار کے چھوٹ جانیکے بعد قبض باقی رہے تو کونین کے همراه دو دو ڈرام اپسم سالٹ کی دو مقدار دینی چاهئے تا که قبض رفع هو اور غذا هلکی اور زود هضم مثل ساگو اور ارارروٹ اور آش جو و غیره کی دینا چاهئے اور اگر نقاهت بہت هو تو مقوی غذا مثل شوربه اور یخنی و غیره کی دیوین •

انفلا میٹری رمیٹنٹ فیور • انفلا میٹری اس واسطے کہتے هین که اسمین ایکزا سربیشن بڑی شدت کے ساتھه هوتا هی یعنی هاتهه اور پیر اور سر مین درد بیچینی اور چہره سرخ هوتا هی اور کبھی هذیان اور جلد گرم اور خشک اور نبض بھری هوئی هوتی هی اور ایکطرح کا بوجهه اور گرانی معده پر معلوم هوتی هی جی متلاتا هی اور قی هوتی هی اور زبان میلی اور کنارے اسکے سرخ اور تشنگی بشدت هوتی هی رطوبت جسم هوجاتی هی اس بخار مین رمیشن اچھی طرح معلوم هوتا هی اور ان آدمیونکو هوتا هی جو سرد ملکونسے تازه وارد هند هوتے هین اور بے اعتدالی غذا کی کرتے هین • علاج • حالت تیزی مین ایسی تدبیر کرین جسے زیادتی خون کی کم هو اور کسی عضو اندرونی مین نقصان نهوپنچے پارسه لهذا مرض کے شروع مین بہت احتیاطسے کنپٹی مین جونک لگادین ٹھنڈا پانی سرپر رکھین اور استعمال مسہل اور مقی کا نکرین کیونکه اکثر ایسی تدبیر سے معده اور امعاء کی سوزش هوجاتی هی

---

(۱) حال کے تجربه سے ظاهر هوا هی که رمیشن کی حالت میں کونین کے همراه اپیکے کوانا کم مقدار میں ملاکر دینے سے بہت فایده هوتا هی •

اور اگر شروع مرض میں معدہ پر دبانے سے درد معلوم ہو تو گرم پانی سے سیفنگین اور وقت رمیشن کے ۱۰ دس گرین سے آدھی ڈرام تک کونین دیوین اور جب تیزی بخار کی نہ آوے یا بخار بالکل چھوٹ جاوے تو کونین کا دینا بتدریج موقوف کرین ●

کنجسٹیو ریمیٹنٹ فیور ● یہہ بخار ہندوستان مین اکثر غریب و محتاج لوگون کو ہوتا ہی ● علامات ● نبض ضعیف اور جسم سرد و تر ہوتا ہی تنفس آہستہ آہستہ دقت سے ہوتا ہی اور کل رطوبات جسم حبس ہو جاتی ہین اور غنودگی اور مستی اور کاہلی عارض ہوتی ہی اس قسم کے بخار مین تاثیر ملیریا کی بدرجہ غایت ہوتی ہی اور تیزی اور کمی بخار کی اچھی طرح سے معلوم نہین ہوتی اور کبھی بعد دو تین روز کے یہہ بخار رفتہ رفتہ دائمی اور خراب قسم کا ہو جاتا ہی ● مرنے کے بعد تشریح کرنے سے اکثر امراض مزمن دل و جگر و گردہ پائے جاتے ہین ● علاج ● کوئی تدبیر ایسی نکرنی چاہیئے جس سے ضعف زیادہ ہو جاوے اور کنجس چن کی حالت مین کپڑے سے بدن کو گرم رکھین اور ہاتھہ پیرون کو سیکین اور ۵ گرین کونین اور ۲ گرین کیلومل ملاکر دو دو گھنٹے کے فاصلہ سے تین مقدار دینا بہت مفید ہی اور بخار کی تیزی کی حالتمین اصول علاج مثل قسم اول کے ہین ●

ایڈانمک رمیٹنٹ فیور ● یہہ خراب قسم کا رمیٹنٹ بخار اکثر ایسے آدمی کو ہوتا ہی جسکو غذا اچھی میسر نہین ہوئی ہو یا کسی اور مرض سے بہت کمزور ہوگیا ہو اس بخار کی تیزی دن اور رات مین دو مرتبہ ہوتی ہی اور رمیشن بہت کم ہوتا ہی بلکہ بعض اوقات بالکل معلوم نہین ہوتا اور یہہ بخار رفتہ رفتہ بسبب ضعف یا سوزش عضو اندرونی کے دائمی ہوجاتا ہی اور علامات خراب لاحق ہوتی ہین یعنے نبض متواتر اور سست چلتی ہی اور زبان بھوری رنگ کی خشک ہوتی ہی اور باہر نکالنے مین دقت اور لغزش ہوتی ہی اور ہاتھہ پیر بباعث ضعف کے کانپتے ہین اور ایکطرح کی بیہوشی اور